

چالیس حدیث والدین کے بارے میں

<?xml encoding="UTF-8?>



چالیس حدیث والدین کے بارے میں

تحریر: محمود شریفی

مترجم: محمد علی مقدسی

بسم الله الرحمن الرحيم

قال الله تعالى: و قضي ربك الا تعبدوا الا اياه و بالوالدين احسانا اما يبلغن عندك الكبر احدهما، او كلاهما فلا تقل لهما اف و لا تنهرهما و قل لهما قولا كريما... (1)

وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذِّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا (2)

اور آپ کے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو اور والدین کے ساتھ نیکی کرو اور اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے پاس ہوں اور بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اف تک مت کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا بلکہ ان سے عزت اور تکریم سے بات کرنا۔ اور مہر و محبت کے ساتھ ان کے آگے انکساری کا پہلو جھکائے رکھو اور دعا کرو: پروردگارا ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پالا تھا۔

پیشگفتار

اگرچہ ہمارا وجود خدا کی طرف سے ہے، لیکن ہماری زندگی کا سبب والدین ہیں اور ہم ان دہستیوں کے وجود کا شاخہ اور ان کی بی نظیر مہر و محبت، تربیت، عاطفہ کے باغ کا ثمر ہیں۔ انسان جب قدرتمند ہو جاتا ہے اور کسی منصب پر پہنچ جاتا ہے تو وہ اپنا بچپن اور اپنی ناتوانیوں کو بھلا دیتا ہے۔ اور والدین اور انکی زحمات کو بھلا دیتا ہے اور اس سے بڑھ کر کفران اور ناسپاسی کیا ہو سکتی ہے؟ اخلاق اور شرافت انسانی کا تقاضا یہ ہے کہ ہم ان دو گوہروں کی پاسداری کریں اور ان کی حیات میں احسان اور نیکی کریں اور ان کی وفات کے بعد صدقات اور نیک کام سے یاد کیا کریں۔

ہمارا وجود والدین کی بدولت ہے اور ہماری اولاد کا وجود ہمارے وجود سے پیوستہ ہے والدین کے ساتھ ہمارا سلوک اور ان کا احترام اور نیکی کرنا اس بات کا موجب بنتا ہے کہ آئندہ ہماری اولاد بھی حق شناس، قدرداں اور اچھائی کریں ہماری اولاد ہمارے ساتھ وہی سلوک اختیار کرے گی جس طرح ہم اپنے والدین سے کیا کریں گے۔ جس طرح خدا کا حق ادا کرنا اور اس کی نعمات کی شکرگزاری کرنا ہماری توانائی سے باہر ہے اسی طرح والدین کا حق

ادا کرنا اور ان کی زحمات کی قدردانی کرنا ایک مشکل کام ہے صرف ان کے سامنے انکساری کے ساتھ پہلو جھکائے رکھنا اور تواضع اور فروتنی کے پر کو ان دو فرشتوں کے لئے بچھائے رکھنا ہمارے اختیار میں ہے۔ اس کے باوجود ماں باپ کے مقام کی شناخت اور خدا کے ہاں ان کی قدرو منزلت ہونا اس بات کا سبب بنتا ہے کہ ان کا کچھ حق ادا ہو سکے۔

اس چالیس حدیث کے مجموعے میں جو آپ مطالعہ کریں گے وہ ہمیں والدین کی نسبت سے اپنے وظائف سے آشنا کرے گا اللہ کی توفیق ہمارے شامل حال ہو کہ ہم بھی والدین کے ساتھ نیکی کرنے والوں میں سے ہوں چونکہ خدا کی رضایت ان ہستیوں کی رضایت میں ہے۔ یا اللہ! ہمیں بھی والدین کی زحمات کی قدر دانی کرنے والوں میں سے قرار دے اور ہمیں اچھی نسل کی تربیت کرنے کی توفیق دے جو با ایمان، حق شناس اور نیکو کار ہو۔

1. سب سے بڑا فرض

بر الوالدین اکبر فريضة. (3)

امیر المومنین علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: سب سے اہم اور بڑا فرض والدین کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

2. بہترین اعمال

قال الصادق(ع): افضل الاعمال الصلاة لوقتها، و بر الوالدین و الجهاد فی سبیل اللہ. (4)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: بہترین کام وقت پر نماز پڑھنا، والدین سے نیکی کرنا، اور خدا کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

3. والدین سے انس رکھنا

فقال رسول اللہ(ص): فقر مع والديک فوالذي نفسی بیده لانسهما بک یوما و ليلة خير من جہاد سنة. (5)

ایک مرد رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا میرے والدین بوڑھے ہو چکے ہیں اور میرے ساتھ مانوس ہونے کی وجہ سے وہ میرے جہاد پر جانے کو راضی نہیں ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا: تم اپنے والدین کے پاس بیٹھ جا اس ذات کی قسم جس کی قبضے میں میری روح ہے تمہارا ان کے ساتھ ایک دن بیٹھنا ایک سال کی عبادت سے بہتر ہے (اگر جہاد واجب عینی نہ ہو)

4. پسندیدہ کام

عن ابن مسعود قال: سئلت رسول اللہ(ص): ای الاعمال احب الی اللہ عز و جل؟ قال: الصلاة لوقتها، قلت ثم ای

شیء؟ قال: بر الوالدین، قلت: ثم ای شیء؟ قال: الجہاد فی سبیل اللہ. (6)

ابن مسعود بیان کرتا ہے کہ: رسول گرامی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم سے پوچھا گیا کہ خدا کے ہاں پسندیدہ کام کونسا ہے؟

فرمایا: وقت پر نماز پڑھنا، اس کے بعد کونسی چیز افضل ہے؟ فرمایا: ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا،

اس کے بعد؟ فرمایا: خدا کی راہ میں جہاد کرنا۔

5. والدین کو دیکھنا

قال رسول اللہ(ص): ما ولد بار نظر الی ابویہ برحمة الا کان له بكل نظرة حجة مبرورة. فقالوا: یا رسول اللہ و ان نظر

فی کل یوم مائة نظرة؟ قال: نعم، اللہ اکبر و اطييب. (7)

پیامبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا: جب کوئی نیک اولاد اپنے والدین کو مہربانی کے ساتھ نگاہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر نگاہ پر ایک حج مقبول کا ثواب عطا کرتا ہے، پوچھا گیا اگر دن میں سو بار دیکھا جائے؟ فرمایا ہاں خدا پاک اور بڑا ہے۔

6. والدین کی عظمت

عن ابی الحسن الرضا(ع) قال: ان الله عز و جل امر بثلاثة مقرون بها ثلاثة اخرى: امر بالصلاة و الزكاة، فمن صلى و لم يترك لم تقبل منه صلاته و امر بالشكر له و للوالدين، فمن لم يشكر والديه لم يشكر الله، و امر باتقاء الله و صلة الرحم، فمن لم يصل رحمه لم يتق الله عز و جل. (8)

امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: خدا نے تین چیزوں کو تین چیزوں کے ساتھ بجا لانے کا حکم دیا ہے
1۔ نماز کو زکوٰۃ کے ساتھ بجا لانے کا حکم دیا ہے، پس جو نماز پڑھے اور زکوٰۃ نہ دے اس کی نماز بھی قبول نہیں ہے۔

2۔ خود خدا اور والدین کی سپاسگزاری کا حکم دیا ہے، پس جو بھی والدین کی شکر گزاری نہ کرے خدا کا شکر گزار نہیں ہے۔

3۔ تقویٰ الہی اور صلہ رحم کا حکم دیا ہے پس جو صلہ رحم انجام نہیں دے اس نے تقویٰ الہی کو اختیار نہیں کیا ہے۔

7. والدین کا احترام

قال الصادق(ع): بر الوالدین من حسن معرفة العبد بالله اذ لا عبادة اسرع بلوغا بصاحبها الى رضى الله من حرمة الوالدین المسلمین لوجه الله تعالى. (9)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: والدین کے ساتھ نیکی کرنا اچھے بندوں کی شناخت میں سے ہے کیونکہ کسی بھی مسلمان کی عبادت اتنا جلدی خدا کی رضایت تک نہیں پہنچ سکتی ہے جتنا والدین کی حرمت کی رعایت کرنا۔

8. اطاعت والدین

قال رسول الله(ص): من اصبح مطيعا لله في الوالدین اصبح له بابان مفتوحان من الجنة و ان كان واحدا فواحدا- (10)

رسول اکرم نے فرمایا کہ: جو بھی شخص والدین کے میں بارے دستور خدا کو انجام دے خدا اس کے لئے جنت کے دو دروازے کھول دیتا ہے اور اگر کوئی والدین میں سے ایک کا حق ادا کرے تو ایک دروازہ کھولا جائے گا۔

9. والدین کی اطاعت کی ارزش

قال رسول الله(ص): العبد المطيع لوالديه و لربه في اعلیٰ علیین. (11)

رسول خدا فرماتے ہیں کہ: جو بھی شخص اپنے ماں باپ اور اپنے پروردگار کا مطیع ہو تو قیامت کے دن بلند ترین مقام پر ہوگا۔

10. والدین کا قرض ادا کرنا

عن رسول الله(ص): من حج عن والديه او قضی عنهما مغرما بعثه الله يوم القيامة مع الابرار. (12)

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم فرماتے ہیں کہ: جو شخص اپنے ماں باپ کی نیت سے حج انجام دے یا ان کا قرض چکا دے تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کو نیک بندوں کے ساتھ محشور کرے گا۔

11. خشنودی والدین

من ارضی والديه فقد ارضی الله و من اسخط والديه فقد اسخط الله. (13)

رسول خدا نے فرمایا کہ: جو بھی شخص اپنے والدین کو خوش کرے اس نے خدا کو خوش کیا ہے اور جو اپنے والدین کو ناراض کرے اس نے خدا کو ناراض کیا ہے۔

12. والدین سے نیکی کا صلہ

عن الصادق (ع) قال: بینا موسیٰ بن عمران یناجی ربہ عز و جل اذ رای رجلا تحت عرش اللہ عز و جل فقال: یا رب من هذا الذی قد اظله عرشک؟ فقال: هذا کان بارا بوالدیہ، و لم یمش بالنمیمۃ. (14)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: جب حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے پروردگار سے مناجات میں مشغول تھے اس وقت عرش الہی کے سائے میں ایک شخص کو دیکھا جو ناز اور نعمت میں پل رہا تھا، موسیٰ نے عرض کیا خدایا یہ شخص کون ہے کہ جس پر آپ کے عرش نے سایہ کیا ہوا ہے؟

خدا نے فرمایا: یہ وہ شخص ہے جو اپنے والدین سے نیکی کیا کرتا تھا اور سخن چین نہیں تھا۔

13. والدین کی خاطر سفر کرنا

قال رسول اللہ (ص): سر سنتین بر والدیک، سر سنة صل رحمک. (15)

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا کہ: دو سال سفر کرو اور والدین سے نیکی کرو، اور ایک سال سفر کرو اور صلہ رحم انجام دو۔ [یعنی اگر والدین اتنا دور ہوں کہ دو سال کی مسافت طے کرنا پڑے پھر بھی ان تک جائے اور نیکی کرے تو یہ کام بہت ارزشمند ہے]

14. والدین اور عمر اور روزی میں اضافہ

قال رسول اللہ (ص):

من احب ان یمد له فی عمره و ان یزاد فی رزقه فلیبر والدیه و لیصل رحمہ. (16)

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اسکی عمر طولانی ہو اور رزق میں اضافہ ہو تو اپنے والدین سے اچھائی کرے اور صلہ رحم بجالائے۔

15. والدین سے نیکی کے آثار

عن حنان بن سدير قال: کنا عند ابی عبد اللہ (ع) و فینا میسر فذکروا صلة القرابة فقال ابو عبد اللہ (ع): یا میسر قد حضر اجلک غیر مرة و لا مرتین، کل ذلک یؤخر اللہ اجلک، لصلتک قرابتک، و ان کنت ترید ان یزاد فی عمرک فبر شیخیک یعنی ابویک. (17)

حنان ابن سدير بیان کرتا ہے کہ: ہم امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے اور میسر نامی شخص بھی ہمارے ساتھ تھا، صلہ رحمی کی بات چلی تو امام علیہ السلام نے فرمایا: اے میسر کئی بار تمہاری موت آچکی تھی ہر بار خداوند عالم نے تمہارے صلہ رحمی کی وجہ سے موت کو ٹال دیا ہے اگر تم یہ چاہتے ہو کہ خداوند عالم تمہاری عمر میں اضافہ کرے تو تم اپنے دونوں بزرگوں یعنی والدین سے نیکی کیا کرو۔

16. پہلے ماں سے نیکی کیا کرو

عن ابی عبد اللہ (ع) قال: جاء رجل الی النبی (ص) فقال: یا رسول اللہ من ابر؟ قال (ص): امک، قال: ثم من؟ قال (ص): امک، قال: ثم من؟ قال (ص): امک، قال: ثم من؟ قال (ص): امک، قال: ثم من؟ قال (ص): اباک. (18)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے پاس آیا اور کہا کہ: اے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کس کے ساتھ نیکی کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا اپنی ماں کے ساتھ نیکی کرو، اس کے بعد کس کے ساتھ نیکی کیا کروں؟ فرمایا اپنی ماں کے ساتھ، اس کے بعد؟ فرمایا اپنی ماں کے ساتھ باپ کے ساتھ نیکی کیا کرو۔

17. والدین سے نیکی کرنے کا نتیجہ

عن رسول اللہ (ص) قال: بربوا اباکم ببرکم ابناءکم، عفوا عن نساء الناس تعف نساءکم. (19)

رسول خدا نے فرمایا : تم لوگ اپنے باپ سے نیکی کیا کرو تاکہ تمہارے فرزند ان تمہارے ساتھ نیکی کیا کریں ، اور لوگوں کی ناموس سے چشم پوشی کرنا تاکہ تمہاری ناموس سے چشم پوشی کی جائے۔

18. والد کا حق

سال رجل رسول اللہ (ص): ما حق الوالد علی ولدہ؟ قال: لا یسمیہ باسمہ، و لا یمشی بین یدیه، و لا یجلس قبلہ و لا یستسب لہ. (20)

امام موسی کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم سے سوال کیا کہ: والد کا حق اولاد پر کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا: والد کو اپنے نام سے نہ بلانا، راستہ چلتے ہوئے اس آگے نہ چلنا، اس سے پہلے نہ بیٹھنا، اور کوئی ایسا کام نہ کرنا جسکی وجہ سے لوگ اس کے باپ کو گالی دیں۔

19. والدین کو دیکھنا عبادت ہے

نظر الولد الی والدیہ حبا لہما عبادۃ. (21)

اولاد کا اپنے والدین کو محبت کی نگاہ سے دیکھنا عبادت ہے۔

20. والدین سے اچھا سلوک

عن ابی ولاد الحنات قال: سالت ابا عبد اللہ (ع) عن قول اللہ: «و بالوالدین احسانا» فقال: الاحسان ان تحسن صحبتہما و لا تکلفہما ان یسالاک شیئا ہما یحتاجان الیہ. (22)

ابی ولاد کہتا ہے کہ: میں نے اس آیت (و بالوالدین احسانا) کا معنی امام صادق علیہ السلام سے پوچھا تو امام علیہ السلام نے فرمایا: والدین سے نیکی کرنے کا معنی یہ ہے کہ ان کے ساتھ تمہارا برتاؤ اچھا ہو اور ان کو کسی چیز کے مانگنے کے لئے محتاج نہ کرنا (ان کی درخواست سے پہلے پورا کرنا)

21. اولاد کا وظیفہ والدین کے ساتھ

قال ابو عبد اللہ (ع): لا تملا عینیک من النظر الیہما الا برحمة و رقة، و لا ترفع صوتک فوق اصواتہما، و لا یدیک فوق یدییہما و لا تتقدم قدامہما. (23)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: والدین کو مہر و محبت کی نظر کے بغیر اور اپنی آواز ان کی آواز سے اونچا نہ کرنا اور اپنے ہاتھ کو ان کی ہاتھ سے بلند نہ کرنا اور ان سے پہلے راستہ نہ چلنا۔

22. نیابت والدین

قال ابو عبد اللہ (ع): ما یمنع الرجل منکم ان یر والدیہ حیین او میتین، یصلی عنہما و یتصدق عنہما و یحج عنہما و لہ مثل ذلک، فیزیدہ اللہ (عز و جل) ببرہ و صلاتہ خیراً کثیراً. (24)

کونسی چیز مانع ہے کہ انسان اپنے والدین سے نیکی کرے چاہے وہ زندہ ہو یا مردہ، اس طریقے سے نیکی کرے کہ والدین کی نیت سے نماز پڑھے، صدقہ دے حج بجا لائے اور روزہ رکھے کیونکہ اگر کوئی ایسا کرے تو اس کا ثواب والدین کو پہنچے گا اور اس شخص کو بھی اسی مقدار ثواب دیا جائے گا، اس کے علاوہ خداوند عالم اس شخص کو اسکی نیکی اور نماز کی وجہ سے اس سے بہت زیادہ نیکی عطا کرے گا۔

23. برے والدین سے نیکی کرنا

عن ابی جعفر (ع) قال: ثلاث لم یجعل اللہ (عز و جل) لاحد فیہن رخصة اداء الامانة الی البر و الفاجر و الوفاء بالعہد للبر و الفاجر و بر الوالدین برین کانا او فاجرین. (25)

امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: تین ایسی چیزیں ہیں کہ جن کو خداوند عالم نے ترک کرنے کی اجازت نہیں

دی ہے -

1. امانت کا واپس کرنا چاہے اچھا آدمی ہو یا فاسق

2. عہد کا پورا کرنا چاہے اچھا آدمی ہو یا برا

3. والدین کے ساتھ اچھائی کرنا چاہے وہ اچھے ہوں یا برے

24. **مشرک والدین سے سلوک**

فیما کتب الرضا(ع) للمامون: بر الوالدین واجب، و ان کانا مشرکین و لا طاعة لهما فی معصية الخالق. (26)
امام رضا علیہ السلام نے جو خط مامون کو لکھا اس میں یہ بھی تھا کہ : ماں باپ سے نیکی کرنا لازم ہے اگرچہ وہ کافر اور مشرک ہوں لیکن خدا کی معصیت میں ان کی اطاعت نہ کرنا۔

25. **والدین کی قبر کی زیارت کرنا**

عن رسول اللہ(ص) قال: من زار قبر والديه او احدهما فی کل جمعة مرة غفر اللہ له و کتب برا. (27)
جو بھی شخص ہر جمعہ کو ماں باپ یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کرے خدا اس کو بخش دے گا اور اس کو نیک آدمی شمار کیا جائے گا۔

26. **جنت اور والدین سے نیکی**

عن ابی الحسن(ع) قال: قال رسول اللہ(ص): کن باراً و اقتصر علی الجنة و ان کنت عاقاً فاقصر علی النار. (28)
امام رضا علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ: رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا کہ : ماں باپ سے نیکی کرو تاکہ تمہاری پاداش بہشت ہو لیکن اگر ان کے عاق شدہ بنو گے تو تم جہنمی بن جاؤ گے ۔

27. **والدین کو تیز نگاہ سے دیکھنا**

عن ابی عبد اللہ(ع) قال: لو علم اللہ شیئاً ادنی من اف لنهی عنه، و هو من ادنی العقوق و من العقوق ان ينظر الرجل الی والديه فیحد النظر الیهما. (29)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ: اگر اف سے چھوٹی کوئی چیز ہوتا تو خدا اس سے روک لیتا اور اف کہنا عاق کے مراتب میں سے کمترین مرتبہ ہے ، اور عاق کی ایک قسم یہ ہے کہ انسان اپنے والدین کو تیز نگاہ سے دیکھے۔

28. **غضب کی نگاہ سے دیکھنا**

عن ابی عبد اللہ(ع) قال: من نظر الی ابویه نظر ماقث، و هما ظالمان له، لم یقبل اللہ له صلاة. (30)
امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ: جو بھی شخص نفرت کی نگاہ سے اپنے والدین کی طرف دیکھے اگرچہ انہوں نے ان پر ظلم کیا ہو ، تو اس کی نماز خدا کی درگاہ میں قبول نہیں ہو گی۔

29. **والدین کو غمگین کرنا**

قال امیرالمؤمنین(ع): من احزن والديه فقد عقمهما. (31)

امیر المومنین نے فرمایا: جو بھی اپنے والدین کو غمگین کرے اس نے والدین کے حق کی رعایت نہیں کی ہے۔

30. **والدین سے بی ادبی کا نتیجہ**

عن ابی جعفر(ع) قال:

ان ابی نظر الی رجل و معه ابنه یمشی و الابن متکی ء علی ذراع الاب، قال: فما کلمه ابی مقتاً له حتی فارق الدنيا(32)

امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: میرے والد نے ایک ایسے آدمی کو دیکھا جس کا بیٹا اس کے بازو پر تکیہ

کئے چل رہا تھا (جب امام نے اس واقعہ کو دیکھا تو) امام علیہ السلام مرتے دم تک اس بیٹے سے ناراض ہو کر بات نہیں کی ۔

31. باپ سے لڑنا

قال ابو عبد الله(ع): ثلاثة من عازهم ذل:الوالد و السلطان و الغريم. (33)

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: جو شخص ان تین گروہ سے لڑا وہ خوار ہوا: باپ، سلطان حق، اور مقروض۔

32. عاق والدین سے بچنا چاہیے

قال رسول الله(ص):اياكم و عقوق الوالدين، فان ريح الجنة توجد من مسيرة الف عام و لا يجدها عاق و لا قاطع رحم. (34)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم فرماتے ہیں کہ: تم لوگ والدین کے عاق ہونے سے بچو کیونکہ جنت کی خوشبو ایک ہزار سال کی مسافت تک سونگھی جائے گی مگر عاق والدین اور قطع رحم کرنے والا اس سے محروم رہے گا ۔

33. عاق والدین اور بدبختی

عن الصادق(ع) قال:لا يدخل الجنة العاق لوالديه و المدمن الخمر و المنان بالفعال للخير اذا عمله. (35)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ: عاق والدین، شراب خور اور وہ نیکی کرنے والا شخص جو احسان جتاتا ہے جنت میں داخل نہیں ہونگے۔

34. عاق والدین اور عاقبت کار

قال رسول الله(ص):اربعة لا ينظر الله اليهم يوم القيامة، عاق و منان و مكذب بالقدر و مدمن خمر. (36)

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم فرماتے ہیں کہ: چہار گروہ ایسے ہیں کہ خداوند عالم قیامت کے دن ان کی طرف نہیں دیکھے گا، عاق والدین، منت گزار، منکر قضا و قدر اور شرابخور۔

35. عاق والدین کی سزا

قال رسول الله(ص):ثلاثة من الذنوب تعجل عقوبتها و لا تؤخر الى الاخرة:عقوق الوالدين، و البغى على الناس و كفر الاحسان. (37)

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا: تین لوگوں کے گناہوں کی سزا قیامت تک نہیں رکھے گا (یعنی اسی دنیا میں ہی اسے سزا ملے گی) عاق والدین، لوگوں پر ظلم و ستم کرنے والا، اور احسان اور نیکی کے بدلے میں ناسپاس شخص۔

36. عاق والدین

عن ابى عبد الله(ع) قال:الذنوب التى تظلم الهواء عقوق الوالدين. (38)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: عاق والدین وہ گناہ ہے جو ہوا کو تاریک [تیرہ و تار] کر دیتا ہے ۔

37. عاق والدین اور شقی

قال الصادق(ع):عقوق الوالدين من الكبائر لان الله (عز و جل) جعل العاق عصيا شقيا. (39)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ: عاق والدین گناہ کبیرہ میں سے ہے کیونکہ خدا نے عاق والدین کو گناہ کار اور شقی قرار دیا ہے۔

38. عاق والدین اور ہلاکت

عن ابی عبد اللہ (ع): ان رسول اللہ (ص) حضر شابا عند وفاته فقال (ص) له: قل: لا اله الا الله، قال (ع): فاعتقل لسانه مرارا فقال (ص) لامرأة عند راسه: هل لهذا ام؟ قالت: نعم انا امه، قال (ص): افساخطة انت عليه؟ قالت: نعم ما كلمته منذ ست حجج، قال (ص) لها: ارضي عنه، قالت: رضي الله عنه برضاك يا رسول الله فقال له رسول الله (ص): قال: لا اله الا الله قال (ع): فقالها... ثم طفى... (40)

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ: ایک جوان کے مرتے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اس کے سرہانے پہنچ گئے اور فرمایا: لا اله الا اللہ پڑھو وہ جوان نہ پڑھ سکا (گونگ ہو گیا) چند بار تکرار کیا پھر بھی نہ پڑھ سکا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے اس عورت سے سوال کیا جو اس کے پاس بیٹھی تھی کیا اس کی ماں زندہ ہے؟ عورت نے جواب دیا، جی ہاں میں اس کی ماں ہوں، رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا کیا تم اس جوان سے ناراض ہو؟ عورت نے جواب دیا، جی میں نے چھ سال سے بات نہیں کی پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے اس سے کہا کہ تم اس سے راضی ہو جا، عورت نے کہا یا رسول اللہ خدا اس سے راضی ہوں میں آپ کی خاطر اس سے راضی ہوئی ہوں، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا پڑھو لا اله الا اللہ اس وقت جوان کی زبان سے لا اله الا اللہ جاری ہوا اور کچھ دیر کے بعد وہ مر گیا۔

39. عاق والدین کے اعمال

قال رسول اللہ (ص): يقال للعاق اعمل ما شئت فاني لا اغفر لك و يقال للبار اعمل ما شئت فاني ساغفر لك. (41)
رسول خدا نے فرمایا کہ: خدا کی طرف سے - عاق والدین کو کہا جائے گا جو کچھ انجام دینا ہے انجام دو میں تمہیں نہیں بخشوں گا اور نیک کام (والدین کے لیے) کرنے والے سے کہے گا جو کام انجام دینا چاہتے ہو انجام دو میں تمہیں بخش دوں گا۔

40. والدین سے نیکی اور گناہ کا بخش دینا

قال علي بن الحسين (ع): جاء رجل الى النبي (ص) فقال: يا رسول الله ما من عمل قبيح الا قد عملته فهل لي توبة؟ فقال له رسول الله (ص): فهل من والديك احد حي؟ قال: ابي قال: فاذهب فبره. قال: فلما ولي قال رسول الله (ص): لو كانت امه. (42)

امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا کہ: ایک مرد رسول اکرم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کوئی ایسا گناہ نہیں ہے جو میں نے انجام نہ دیا ہو، کیا میں توبہ کر سکتا ہوں؟ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا کیا تمہارے ماں باپ میں سے کوئی زندہ ہے؟ اس مرد نے جواب دیا جی ہاں میرا باپ زندہ ہے، پیامبر صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا: جا اور اس سے نیکی کر (تاکہ تمہارے گناہ بخش دئے جائیں) جب وہ چلے گئے تو پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا کاش اگر اس کی ماں زندہ ہوتی! (یعنی اگر اس کی ماں زندہ ہوتی اور وہ اس سے نیکی کرتا اس کی گناہ جلد بخش دیے جاتے)

حوالہ جات:

- (1) - سورہ اسراء: 23.
- (2) - سورہ اسراء: 24
- (3) - میزان الحکمة، ج 10، ص 709.
- (4) - بحار الانوار، ج 74، ص 85.
- (5) - بحار الانوار، ج 74، ص 52.

- (6)- بحار الانوار، ج 74، ص 70.
- (7)- بحار الانوار، ج 74، ص 73.
- (8)- بحار الانوار، جلد 74، ص 77.
- (9)- بحار الانوار، ج 74، ص 77.
- (10)- كنز العمال، ج 16، ص 467.
- كنز العمال، ج 16، ص 470.
- (11)- كنز العمال، ج 16، ص 467.
- (12)- كنز العمال، ج 16، ص 468.
- (13)- كنز العمال، ج 16، ص 470.
- (14)- بحار الانوار، ج 74، ص 65.
- (15)- بحار الانوار، ج 74، ص 83.
- (16)- كنز العمال، ج 16، ص 475.
- (17)- بحار الانوار، ج 74، ص 84.
- (18)- بحار الانوار، ج 74، ص 49.
- (19)- كنز العمال، ج 16، ص 466.
- (20)- بحار الانوار، ج 74، ص 45.
- (21)- بحار الانوار، ج 74، ص 80.
- (22)- بحار الانوار، ج 74، ص 79.
- (23)- بحار الانوار، ج 74، ص 79.
- (24)- بحار الانوار، ج 74، ص 46.
- (25)- بحار الانوار، ج 74، ص 56.
- (26)- بحار الانوار، ج 74، ص 72.
- (27)- كنز العمال، ج 16، ص 468.
- (28)- اصول كافى، ج 2، ص 348.
- (29)- اصول كافى، ج 4، ص 50.
- (30)- اصول كافى، ج 4، ص 50.
- (31)- بحار الانوار، ج 74، ص 64.
- (32)- حار الانوار، ج 74، ص 64.
- (33)- بحار الانوار، ج 74، ص 71.
- (34)- بحار الانوار، ج 74، ص 62.
- (35)- بحار الانوار، ج 74، ص 74.
- (36)- بحار الانوار، ج 74، ص 71.
- (37)- بحار الانوار، ج 74، ص 74.
- (38)- بحار الانوار، ج 74، ص 74.

(39)- بحار الانوار، ج 74، ص 74.

(40)- بحار الانوار، ج 74، ص 75.

(41)- بحار الانوار، ج 74، ص 80.

(42)- بحار الانوار، ج 74، ص 82.